© rasailojaraid.com

مسلمانوں اور عربوں کے خلاف

بے بنیاد پراپیگنڈہ بند کیا جائے ۔ امام کعبہ

شیرون اور اسرائیل کو دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کیا جائے ۔ خطبہ جمعہ

تہذیبوں اور مذاہب کے درمیان تصادم کی فضاء پیدا کرنے سے بچا جائے ، مسئلہ کا حل بصیرت سے ڈھونڈا جائے ۔ شیخ صالح بن حمید

ملتِ اسلامیہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے کہ مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے ۔

ریاض (اے ایف پی) امام خانہ کعبہ الشیخ صالح بن حمید نے دہشت گردی کے خلاف مہم میں صبرو تحمل ، احتیاط اور شعور سے کام لینے پر زور دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ مسلمانوں اور عربوں کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈہ بند کیا جائے ۔ اور مزید کہا ہے کہ اس وقت بصیرت وادارک سے مسئلہ کے حل کو تلاش کیا جائے نہ کہ نئے مسائل پیدا کئے جائیں جو زیادہ پیچیدہ ہو سکتے ہیں ۔ ان خیالات کا اظہار شیخ صالح بن حمید نے جمعہ کے خطاب میں کیا ۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے انتقام کی ذہنیت اور تہذیبوں اور مذاہب کے درمیان تنازعات اور تصادم کی فضاء پیدا کرنے سے بچنا ہوگا ۔ انہوں نے کہا کہ امتِ مسلمہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے کہ مسلمانوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نشانہ بنایا جارہا ہے ۔ امام کعبہ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ 11 ستمبر کے حملے اسلام کی نظر میں نفرت انگیز ہیں ، انہوں نے کہا کہ اسلام رواداری کا درس دیتا ہے اور ہر قسم کی دہشت گردی اور ناحق جانوں سے کھیلنے کو ناجائز قرار دیتا ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں اور عربوں کے خلاف ذرائع ابلاغ پر الزامات کا سلسلہ بند کیا جائے ۔ نئی پالیسیاں اختیار کی جائیں نہ کہ نئی جنگیں شروع کی جائیں ۔ بین الاقوامی سیاست انتقام پر مبنی نہیں ہونی چاہئے تاکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کوئی دہشت گردی کو جنم دینے سے روکا جاسکے ۔ امام کعبہ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ فلسطین کا منصفانہ حل تلاش کرے ، اسرائیل اور اس کے وزیراعظم شیرون کو دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کیا جائے ۔

(بشکریہ: روزنامہ ''خبریں'' لاہور)

© rasailojaraid.com